Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(١) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ٨ ربیع الثانی سنہ ١٣٥٣ھ مطابق ٢١ جولائی سنہ ١٩٣٤ء (جلد)

حصۂ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

٢	فائل کمیٹی بابت جانچ معاوضہ مواضعات خام شدہ	(٢)	بابت ... ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ ٢

خلاصۂ احکام کونسل ریاست رامپور

٥	رخصت سکنڈ لفٹنٹ حبیب اللہ خان فرسٹ رامپور انفنٹری	٥	٣	...مستقل عہدہ ... صاحب ریونیو منسٹر بہ اہتمام ... مال،
٦ تا ٩	منظوری اسکیم وظائف سررشتہ تعلیم	٦	″	...تنخواہ منشی محمد رحیم خان نائب تحصیلدار حضور تحصیل
١٠	نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل	٧	٥	...اضافہ گریڈ ماسٹر اسرار حسین صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی۔
١١	تقرر ڈاکٹر شوکت اللہ خان۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	٨	″	...رخصت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب۔
″	روبکار نسبت شکر "تحقیقاتی کمیٹی" وغیرہ	٩		

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار — واقع ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء

"اقتصادی کمیٹی" نے تجویز کیا تھا کہ ریاست ہذا میں زراعت و صنعت و حرفت کو ترقی دینے کے لئے ایک ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (Development Dept.) قائم کیا جائے۔ کونسل انتظامیہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے تجویز کو منظور فرمایا ہے اور حکم دیا ہے کہ ریاست ہذا میں بغرض اصلاح و بہبودی رعایا ایک شعبہ زراعت اور صنعت و حرفت کو فروغ دینے کے لئے علیحدہ قائم کیا جائے اور یہ صیغہ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کے سپرد کیا جائے۔ مندرجہ تحت صیغہ جات اس شعبہ میں شامل رہیں گے۔ منسٹر صاحبان بہادر متعلقہ و صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر باہم گفتگو کر کے تقسیم کام اور بجٹ کے مصارف کے بارے میں طے کر لیں۔ اس نئے ڈپارٹمنٹ کے کھلنے میں مزید عملہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ بلکہ صیغہ جات متعلق کے اہلکاران جن کے سپرد وہ کام ہو۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی ماتحتی میں کام کریں گے۔

(تفصیل صیغہ جات)

۱۔ زراعت۔ Agriculture.
۲۔ تجارت۔ Commerce.
۳۔ صنعت و حرفت Industries
۴۔ کواپریٹو سوسائٹیز Cooprative Societies

حکم ہوا کہ

سررشتہ متذکرے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بہ گزٹ کیجائے۔

بائی آرڈر
دستخط صاحب پریزیڈنٹ بہادر کونسل

روبکار — واقع ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء

جو مواضعات مستاجری بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۳ء خام تحصیل کئے گئے ہیں ان کے متعلق اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے ایک کمیٹی قائم فرمائی ہے۔ کمیٹی مذکور کا یہ فرض ہوگا کہ

(۱) مواضعات خام شدہ بحکم ۲۰ اپریل ۱۹۳۳ء کی بابت مستاجران کو معاوضہ دیے جانے کے متعلق پوری جانچ کرے اور جہاں قرین انصاف اور ضروری سمجھے مناسب معاوضہ دیئے جانے کی تجویز پیش کرے۔ خصوصاً ایسے مستاجران کی نسبت جن کے ذمہ مطالبہ سرکاری بہت قلیل نکلتا تھا۔ یا بالکل ہی نہ تھا۔

(۲) نمبر (۱) کے ضمن میں جو رقم معاوضہ تجویز کیجائے۔ اسمیں سے بقدر مطالبہ سرکاری بذمہ مستاجران رقم منہا کرنے کے متعلق تجویز پیش کرے۔

(نوٹ) اس کمیٹی کو بجز خاص خاص صورتوں کے ان مستاجران کے معاملات میں مزید تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے۔

ملازمان ریاست یا اعلیحضرت بندگان حضور پرنور
دام اقبالہم وملکہم کے رشتہ دار ہوں۔ کمیٹی ایکماہ
کے اندر اپنی رپورٹ کونسل میں پیش کریگی۔
کمیٹی میں حسب ذیل صاحبان شریک
ہوں گے:۔

(۱) خانبہادر مسٹر مسعود الحسن پریذیڈنٹ کونسل انتظامیہ — چیرمین
(۲) صاحبزادہ عبد المجید خاں صاحب سی۔ آئی۔ ای — ممبر
(۳) صاحبزادہ کرنل سید حسن رضا خان صاحب ہوم منسٹر — ممبر
(۴) مسٹر ار یس قمر ول محمود صاحب پولیٹیکل منسٹر ریاست — ممبر
(۵) منشی صولت علیخاں صاحب چیرمین میونسپل بورڈ — ممبر

حکم ہوا کہ

سررشتہ جات سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(الحکم)
[illegible]

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل :- تاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء میں طے پایا کہ :-

چونکہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کچھ عرصہ کے لیے نینی تال تشریف لیجا رہے ہیں۔ لہذا اُن کے متعلق کام کا حسب صراحت ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

(۱) صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے دفتر کے اہم کاغذات پر صاحب ریونیو منسٹر بہادر احکامات صادر کریں گے۔ اور ایسے کاغذات اُنکی خدمت میں بھیجے جائیں اور معمولی کاغذات پر صاحب ریونیو سکریٹری بہادر "فار ریونیو منسٹر" دستخط کریں گے۔

(۲) صیغہ فائنانس کے کاغذات پر بجائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے صاحب پریسیڈنٹ بہادر دستخط فرمائیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :- تاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات تعین تنخواہ منشی محمد علیخاں نائب تحصیلدار حضور تحصیل پیش ہو کر طے پایا کہ چونکہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۳ء کو اجلاس ہذا سے حکم ہو چکا ہے۔ کہ محمد علیخاں کو ۳ اپریل ۱۹۳۳ء تاریخ اجرائے پنشن سے وہ تنخواہ ریاست سے دی جائیگی جو پنشن کی رقم مل کر ایک سو روپیہ کے بقدر ہو جائے

اب کلکٹر صاحب مرادآباد کی تحریر سے واضح ہوا کہ خود اُنکی پنشن چالیس روپیہ دو آنہ ماہوار ہے۔ لہذا ۳ اپریل ۱۹۳۳ء سے منشی محمد علیخاں مذکور کو ساٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ ریاست سے دی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۸ رجولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ رجولائی ۱۹۳۲ء
میں کاغذات متعلقہ اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ ماسٹر
سردار حسین طباطبائی۔ بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی پیش ہو کر طے
پایا کہ:۔

ماسٹر سردار حسین طباطبائی۔ بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی
کو دس روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ ۲۰ رمئی ۱۹۳۲ء
سے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

نوشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۸ رجولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ رجولائی ۱۹۳۲ء میں
کاغذات بابت منظوری رخصت رعایتی مزید یکماہ
[illegible] اکاؤنٹنٹ جنرل از ۳ رجون ۱۹۳۲ء پیش ہو کر
طے پایا کہ:۔

صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی رخصت رعایتی
یکماہ مزید از چار جون لغایت ۳ رجولائی ۱۹۳۲ء منظور کیجے

حکم ہوا کہ

نوشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۸ رجولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ رجولائی ۱۹۳۲ء
میں کاغذات رخصت ڈیڑھ ماہ بہ سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خان
فرسٹ رامپور رضا انفنٹری پیش ہو کر طے پایا کہ:۔
حسب سفارش صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ
لفٹنٹ حمید اللہ خاں کی رخصت ڈیڑھ ماہ [illegible]
منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

نوشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ کیجائے آرمی ہیڈکوارٹرز سے برگیڈ آرڈر
جاری ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل ۔

واقع ۱۰ رجولائی سنہ ۳۳ء

اجلاس کونسل منعقدہ ۱۵ رجولائی سنہ ۳۳ء میں اسکیم اجرائے وظائف سررشتہ تعلیم پیش ہوئی۔

چونکہ حکومت رامپور کا مطمح نظر ہمیشہ سے رعایا کی فلاح و بہبود ہے بالخصوص ترقی تعلیم کے سلسلہ میں اب تک ہر ممکن ذریعہ سے طلبہ کو ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائی گئی ہیں چنانچہ جن طلبہ کے والدین مصارف تعلیم برداشت نہیں کرسکتے ہیں اون کے لئے وظائف امدادی ریاست سے دیئے جاتے ہیں اور چھوٹے بچوں کو تعلیم کی طرف متوجہ کرنے کے لئے کم کم تعداد میں وظائف ماہانہ عطا کئے جاتے ہیں لیکن یہ وظائف اسوقت شہر کے طلبہ تک محدود ہیں۔ اور مدارس منفصلات و گرلس اسکول کے طلبہ اس سے محروم ہیں۔ ضرورت ہے کہ مدارس منفصلات و گرلس اسکول کے طلبہ کے لئے بھی وظائف جاری کئے جائیں اسلئے پایا کہ اسکیم مجوزہ صاحب [illegible] منظور [illegible] کیجائے اور بسلسلہ اجرائے وظائف سال رواں مبلغ [illegible] [illegible] اسکول کی مد مشاہرات کو بمد وظائف بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور نقل حکم بہ انضمام اسکیم مشمولہ مندرج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

[illegible] میں تعلیم کو جسقدر ترقی ہوئی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے مگر مدارس منفصلات اور تعلیم نسواں میں ابھی بہت کچھ ترقی کی گنجائش موجود ہے۔ ہائی اسکول کے علاوہ اسوقت طلبہ کی تعداد تقریباً چار ہزار تین سو بیس (۴۳۲۰) ہے جسمیں تقریباً تین ہزار پانسو باون طلبہ صرف ابتدائی جماعت میں ہیں لیکن یہ طلبہ دوسری جماعت تک بھی نہیں پہنچے

ظاہر ہے کہ جبتک طلبہ کم از کم دوسری جماعت تک نہ پہنچیں تو وہ لکھنے پڑھنے کی قابل نہیں ہوسکتے۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسے ممکن وسائل اختیار کئے جائیں جن دیہاتی اسکولوں اور تعلیم نسواں کی دوسری جماعت کے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہو۔ اس کے لئے مختلف ذرائع اختیار کئے جارہے ہیں اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ رقم وظائف میں سے جو اب صرف شہری طلبہ پر صرف ہوتی ہے کچھ رقم دیہاتی اسکولوں اور تعلیم نسواں پر بھی خرچ کیجائے لیکن اسکے لئے موجودہ بجٹ تعلیمات میں گنجائش نہیں ہے۔ لہذا حسب ذیل شعبہ جات میں وظائف کی نئی تقسیم سے ایک نئی اسکیم وظائف کی پیش ہے جس سے مقصد بغیر اضافہ بجٹ یا کمی تعداد وظائف خواران شہر حل ہوسکتا ہے۔

شعبہ جات

(۱) سررشتہ انسپکٹری کے متعلقہ مدارس میں امتحان وسط اپریل میں ہوتا ہے اور امتحان کے بعد سالانہ تعطیل دیدی جاتی ہے اور آخر مئی یا جون کے ابتدائی ہفتہ میں نتیجہ سنایا جاتا ہے لیکن پاس ہونیوالے طلبہ کے وظائف کا تقرر یکم اپریل سے ایک سال کیلئے ہوتا ہے یعنی نتیجہ امتحان سے دو ماہ پیشتر کا وظیفہ یکمشت دیدیا جاتا ہے۔

(۲) ہائی اسکول میں ایک سال کے لئے وظائف جاری ہوتے ہیں یکم جولائی سے آخر جون تک اور امتحان ماہ اپریل میں ہوتا ہے اور ختم امتحان یعنی آخر اپریل تک

نتیجہ سنا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سالانہ تعطیل یکجائی
بے تعطیل کے زمانہ میں کامیاب اور ناکامیاب ہر دو
قسم کے طلبہ وظیفہ پاتے رہتے ہیں۔
(۲) امداد وظائف بیرونجات۔ اس شعبہ کے وظیفہ کی تقسیم
واجرا کی صورت قریب قریب اوپر کے دونوں
شعبوں سے متعلق ہے۔ یہ وظائف بھی ایک سال کیلئے
مقرر ہوتے ہیں اور ایام تعطیلات کا وظیفہ بھی دیا جاتا
ہے۔
اس تفصیل کو اجمال یہ ہے کہ ہر سہ شعبہ جات میں دو دو ماہ
کے وظائف زائد دیئے جاتے ہیں۔ میری آئندہ تجویز
ہے کہ صرف زمانۂ تعلیم میں نتیجہ نکلنے کے بعد ہوں نکلنے کے
وقت سے وظیفہ دیا جائے اس طرح ہر شعبہ جات
سے جو تقریباً دو دو ماہ کی رقم بچیگی اس رقم سے طلبۂ مستحق
کو وظائف آسانی سے دیئے جاسکتے ہیں۔ اور بجٹ پر کوئی
بار نہیں پڑے گا۔ چنانچہ ہر سہ شعبہ جات مذکورہ کے دو دو
ماہ کے وظائف سے ۲۸۸۰ روپیہ سالانہ کی گنجائش نکل
جاسکتی ہے اور یہ رقم انتخواہ مدارس مفصلات دگرس سکول
میں تقریباً تین سو طلبہ کے لئے ایک سو چھبیس روپیہ ماہانہ
کے حساب سے دس ماہ کے لئے ۱۲۶۰ روپیہ کی
رقم کافی ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں گنجائش کی رقم
۱۶۲۰ سے صرف ...۔ روپیہ کا فی سال فرق رہتا ہے
جو نہایت ہی خفیف ہے اور بجٹ تعلیم سے پورا ہو سکتا ہے
لہٰذا تجویز ہے کہ آئندہ سال بجٹ ہائی اسکول و
بجٹ امداد وظائف سے دو دو ماہ کی رقم
علی الترتیب ۲۷۸ و ۵۸۸ روپیہ کم ہو کر
بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں ایزاد ہو۔

اسکے سوا وظائف میں کوئی اور ترمیم نہیں کیجاتی
جن درجات میں وظیفہ پانے والے طلبہ کی جتنی
تعداد مقرر اور فی کس جس مقدار میں وظیفہ دیا جاتا ہے
بدستور دیا جائے گا۔
تعداد اور مقدار وظائف میں کوئی کمی بیشی نہ ہوگی
ہر شعبہ میں نہیں وتقرر وظائف کا عمل حسب دستور رہیگا
رہیگا۔ صرف سالانہ کی بچی سے دس ماہ کے لئے وظائف
کا اجرا ہو گا اور اس اسکیم پر عملدرآمد سال ۱۹۳۳-۳۴ء
سے کیجانا تجویز ہے اور اس کا خلاصہ نقشہ منسلکہ
سے واضح ہوتا ہے۔
چونکہ اس سال سوائے سررشتہ انسپکٹری مدارس
اور بعض وظائف ہائی اسکول کے اکثر شعبہ جات تعلیم میں
وظائف تقسیم ہو چکے ہیں اسلئے ہائی اسکول اور سررشتہ
انسپکٹری مدارس کے وظائف سے حسب تجویز مذکورہ
بالا ۲ ماہ ... روپیہ کی گنجائش نکل سکتی ہے جو پچاس
مدارس مفصلات میں ایک سو ستر طلبہ کے وظائف کیلئے
... روپیہ ماہانہ کے حساب سے تقسیم کیجا سکتی ہے۔ اس صورت
سے بجٹ سال حال اور بجٹ سال آئندہ پر کوئی بار نہیں پڑیگا۔
البتہ امسال وظائف سررشتہ انسپکٹری مدارس بجائے یکم اپریل کے یکم
جون ۱۹۳۳ء سے بعد منظوری کے جاری ہوں گے اور ہائی اسکول
کے بعض وظائف کا اجرا جنکی تفصیل نقشہ منسلکہ میں ہے۔ بجائے یکم جولائی
کے ... سے ہوگا۔ اور ... روپیہ کی رقم بجٹ ہائی اسکول
سے بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں منتقل ہوگی۔ اور مدارس
مفصلات کے ... روپیہ ماہانہ کے وظائف امسال یکم اگست ۱۹۳۳ء
سے اعطا کیلئے جاری ہونگے۔ اس اسکیم کی تیاری میں ... مدارس
اور ... خاں اہلِ تعلیمات نے مجھے خاص مدد دی ہے جس کیلئے
میں آنمیش طور پر انکا مشکور ہوں۔

نقشہ وظائف برائے سال ۳۶-۱۹۳۵ء

نام شعبہ	رقم وظائف ماہانہ	رقم دس ماہ	بچت دو ماہ
ہائی اسکول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سررشتہ انسپکٹری مدارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امداد وظائف بیرونجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ وظائف مدارس مفصلات برائے سال ۳۶-۱۹۳۵ء

تعداد مدارس	نام مدارس	تعداد رقم وظیفہ فی مدرسہ	رقم وظیفہ ماہانہ	رقم دس ماہ
۵	مدارس تحصیلی	[illegible]	[illegible] ۲۰ طلبہ کیلئے	[illegible]
۶	مدارس پرائمری	[illegible]	۱۸ ۲۶	[illegible]
۵۸	لوئر پرائمری وغیرہ اسکول	[illegible]	۸۷ ۱۷۴	[illegible]
۶۹			[illegible]	[illegible]

رقم وظائف مفصلات [illegible]

رقم بچت دو ماہ [illegible]

[illegible] فی سال فرق ہے

نقشہ ۲ وظائف مدارس مفصلات برائے سال ۱۹۳۵-۱۹۳۴ء

نام شعبہ	نام وظائف جن سے گنجائش نکالی گئی	تفصیل گنجائش	رقم گنجائش
(۱) ہائی اسکول	(۱) وظائف درجات نہم و دہم [illegible]	[illegible] روپیہ میں سے نصف ماہ جولائی [illegible]	[illegible] روپیہ کی رقم بجٹ ہائی اسکول سے بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں منتقل ہوگی۔
	(۲) وظائف امتیازی [illegible]		
(۲) سررشتہ انسپکٹری مدارس	(۱) وظائف درجات پنجم ششم و ہفتم [illegible]	اپریل ۔۔۔ مئی	
	(۲) ” ” دوم تا چہارم [illegible]	([illegible] [illegible]) [illegible]	[illegible]
	(۳) ” مدارس شہر [illegible]		

نام و تعداد مدارس جنہیں جدید وظائف جاری ہونگے۔	فی مدرسہ کسقدر وظیفہ مقرر ہوگا	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	میزان
مدارس تحصیلی ۵	[illegible] ماہانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدارس اپر پرائمری ۶	[illegible] ”	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدارس لوئر پرائمری و گرلس اسکولز ۳۹	[illegible] ”	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible] ماہانہ									[illegible] روپیہ

یہ وظائف یکم اگست سے آٹھ ماہ کیلئے جاری ہونگے یعنی ختم سال رواں تک

مدارس تحصیلی و مدارس اپر پرائمری میں فی طالب علم آٹھ آنہ ماہوار و مدارس لوئر پرائمری و گرلس اسکولز میں فی طالب علم چار آنہ ماہوار وظیفہ دیا جائیگا اس صورت سے ایک مہینہ کے وظائف کی رقم تقریباً ایکسو ستر طلبہ پائینگے۔

آرڈران کونسل

مورخہ ۱۸ر جولائی ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۴ء میں نقشہ احکام منظور فرمودہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر منظور ہوا۔

حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا معہ نقل نقشہ مشمولہ برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل من ابتدا ۳ر جولائی تا ۹ر جولائی ۱۹۳۴ء

نمبر	سررشتہ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
	فیلخانہ	کاغذات منظوری بھتہ زائد از دس یوم فیلبانان ماموزہ تحصیل سوار ۱۲ر مئی لغایت ۱۰ر جون ۱۹۳۴ء مجملہ حساب [illegible]	بھتہ زائد از دس یوم کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ۴ر جولائی ۱۹۳۴ء	
۲	رامپور رورہیلا لانسرز	کاغذات منظوری خریدادانہ اسپان ازکھاتہ چندہ فنڈ تعدادی [illegible]	[illegible] کی منظوری کھاتہ چندہ فنڈ سے دیجاتی ہے یہ رقم ماہوار ملازمان سے وصول ہوکر کھاتہ مذکور میں جمع ہوگی۔ کاغذات صاحب آرمی منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ ۷ر جولائی ۱۹۳۴ء	
۳	فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	کاغذات منسوخ رخصت ۲۹ یوم محصلہ سابق ومنظوری رخصت ۲۹ یوم از ۱۵ر جولائی کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر	کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر سابق رخصت محصلہ ایک ماہ کے مجملہ ۲۹ یوم کی رخصت منسوخ کیجاتی ہے اور ۱۵ر جولائی سے ۲۹ یوم کی رخصت منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ۸ر جولائی	
۴	کتولخانہ	کاغذات منظوری اجرت اجیران خریداری خس وغیرہ	[illegible] کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ ۹ر جولائی	
۵	کلیات	کاغذات بدیں خلاصہ کہ استحقاق رخصت رعایتی ہونے کی حالت میں صیغہ جات بوضع سالم یا نصف تنخواہ رخصت دیا کریں۔	بموجب تحریر صاحب فائنینس سکریٹری بہادر منظوری دیجاتی ہے کہ جن ملازمان کو رخصت رعایتی کا حق حاصل ہو انکو بوضع تنخواہ رخصت دینے کی ضرورت نہیں ہے ذریعہ سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں	

آرڈران کونسل :- ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

میں کاغذات تقرر ڈاکٹر شوکت اللہ خان ایم بی-بی-ایس بشاہرہ ایکسو ۱۰۰ روپیہ پیش ہوکر طے پایا کہ :-

چونکہ بجٹ سنہ ۱۹۳۴-۳۵ء میں اسسٹنٹ سرجن کی ایک جدید آسامی ایکسو روپیہ ماہوار کی منظور ہو چکی ہے - لہذا حسب تجویز صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر و اتفاق رائے سروس سیلکشن بورڈ - ڈاکٹر شوکت اللہ خان ایم-بی-بی-ایس کا تقرر بشاہرہ ایکسو ۱۰۰ روپیہ بعہدہ اسسٹنٹ سرجن منظور ہے - منسٹر صاحب بہادر متعلق موجودہ اسٹاف میں سے جسقدر جلد ممکن - شفاخانہ نو آبادی کیلئے ایک اسسٹنٹ سرجن کی تعیناتی کا انتظام فرمادیں -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈرز [illegible] پولیس

سنہ ۱۹۳۴ء
[illegible] جولائی

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ [illegible] جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

[illegible] کی رپورٹ [illegible] [illegible] [illegible] سنہ ۱۹۳۴ء

پیش ہو کر طے پایا کہ

(۱) کونسل کیجانب سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے [illegible] رپورٹ [illegible] کل [illegible] کو [illegible] کیا جاتا ہے -

(۲) [illegible] افسر [illegible] ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible] سابقہ [illegible] گورنمنٹ [illegible] پنجاب میں [illegible] جانے کی [illegible] کیجائے [illegible] سے سبکدوش کیا جائے کیونکہ ان دونوں افسران [illegible] [illegible] ان کو تشدد کرنے کی [illegible] بڑی

(۳) پولیس [illegible] [illegible] ٹرننگ اور تعلیم کیلئے تدابیر [illegible] جاری [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضور [illegible] [illegible] انگریزی پولیس [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس سلسلہ میں مزید ضروری کارروائی [illegible] [illegible] عمل میں لائی جاوے -

(۴) [illegible] [illegible] آئی جی نے اس موقع پر جو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صاحب چیف مجسٹریٹ اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ [illegible] احکام ضابطہ جاری [illegible] [illegible] درج گزٹ ہو

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط [illegible] سکریٹری بہادر کونسل)